الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Rizwan Ahmad**	Serial No	:	**14249**
Address	:	**I-10/3, Islamabad**	Date	:	**12/30/2011**
Subject	:	**SEX**	Contact No:		
Writer	:	ظہیر یونس	Email	:	

Aaj k daur main jahan Rajam ya sangsaar karnay ki sarkari tor pr ijazat nahi hay, agar aik shadi shuda shakhs apnay gunah (zina) ka ieteraf karta hay to us kahan jana chahye saza k liye?

آج کے دور میں جہاں رجم یا سنگسار کرنے کی سرکاری طور پر اجازت نہیں ہے، اگر ایک شادی شدہ شخص اپنے گناہ (زنا) کا اعتراف کرتا ہے تو اسے سزاء کیلئے کہاں جانا چاہیئے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

حد جاری کرنے کیلئے دار الاسلام کا ہونا ضروری ہے اس لئے اسلامی قانون نافذ العمل نہ ہونے کی صورت میں ایسے شخص کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ایسے شخص کو چاہیے کہ اپنے اس گناہ کو لوگوں کے سامنے بیان کرنے سے مکمل اجتناب کرے اور اللہ تعالیٰ کے حضور خوب گڑگڑا کر معافی مانگے اور آئندہ کیلئے نہ کرنے کا پختہ عزم اور ارادہ کرے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قوی امید ہے کہ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ اس گناہ کو معاف فرمادیں گے کہ وہ گناہوں کو بخشنے والے اور توبہ کو قبول فرمانے والے ہیں۔

کما ورد فی حدیث طویل: یا عبادی انکم تخطئون باللیل والنہار وانا اغفر الذنوب جمیعا فاستغفرونی اغفر لکم۔ مشکوۃ (۱/۲۰۳)

وفیھا ایضا: عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العبد اذا اعترف ثم تاب تاب اللہ علیہ۔ (۱/۲۰۳)

وفی الترغیب والترھیب: عن ابی ھریرۃ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی عالجت امرأۃ فی اقصی المدینۃ وانی اصبت منھا مادون ان امسھا فانا ھذا فاقض فیّ ماشئت فقال لہ عمر لقد سترک اللہ لو سترت نفسک (۲/۱۱۱)

واللہ اعلم بالصواب

ظہیر یونس عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۶ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

محمد ...

مسعود ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

۶ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء

۱۴۲۴۹

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۱/۷/۱۲